

ولا يحيطون بشئ من علمه الا بما يشاء

بسم الله الرحمن الرحيم في كتابه تعالى معنى حصه من جهه اخره مؤتم

احسن الاعمال

بازمتم بعد تصحيح ادبها ثوره وفتح عبارات سابقه فساد بعض اعمال منيه

در مطبع رضوى واقع دہلی طبع شد

والا حيطون بشي من علمه الا بما شاء

المستكرهين من بيت قرآن كتابي مثال مني حصه منهم جواهر خسته منهم

احسن الاعمال

باز نغمه بد نصیحت او در گوشه دلش جاریت سابقه بخانه بعض اعمال مفیده

در مطبع رضوی واقع دہلی طبع شد

فہرست مضامین کتاب ہذا
باب اول عملیات تین

بَابُ اَوَّلِ عَمَلِيَّاتِ مَعِينِ

الحال ہر روز سر و حیشم و دندان و غیرہ -

اعمال برای حیات و مسان و توبه طفلان منظر به و تنجار هر قسم و قهرص -

اعمال پر مبنی دفعہ ہر سنگ و پلوانہ و مار و عقرب گزیدہ و تپا و جنون۔

اعمال برائی دفع بہر حیات کثیرہ مالا شہر خیا و عقم و استقرار حمل و دوروزہ۔

۴۱ مال برای دفع تارودی و عیسای لیل و قیزی نوین کشادن فضیله دختران دفع جادو - تاسف ۴۱

اعمال و دفعه امراض و خواص آیات شفا - "ماصفو" ۴۴

ترکب گرفتن شیب و دزد و حاضر آوردن گرخت.

اعمال محنت و عداوت و مقهوری اعداء۔

باب دوم علم اعداد و نقوش مین

تعاریف علم اعداد او قاتل دعا خواندن و نقش نوشتن -

فواحد و کر دل نقوش همه در سه چهارم و طبعی و وضعی زوایج الزدجیه و ذوالکتابه - ۲ صفحه ۴

نقشہ نمبر ۱۰۰ نامہ مارے بقا۔ نقیضہ مفت سلامہ آید کر کے۔ مگر آیات قرآناہ و خلاصہ محو

در آستانه

وفا عہدہ برادران اسم اعظم نام پیر حسن۔

مترسب پر لرون پہاڑ

و نه در نه مع فوائد

تقویدات متفرق جمیع حاجات و امراض و طریقہ تعادل وغیرہ۔ تا آخر کتاب

میں کہلاتے کہ صبح مسلم میں مروی ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر کا گناہ
 بیشک اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوگی تو نظر مالک الی اگر کوئی تم میں سے کو بلاؤ تو وہ ہودہ
 یعنی اگر کوئی دفع نظر کے واسطے درخواست کرے کہ سو بہرہ و غیرہ ہودہ بھیجے تو وہ ہودہ
 پہلے کہ شاید تہا رہی ہی نظر لگ گئی ہو اسکا بڑا ناسا نہیں چلتے اور روایت ہے کہ حضرت
 عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک غصوت رکھا دیکھا تو فرمایا کہ اسکی تہوڑی میں کان لالچکا
 لگا دو گا کہ اسکو نظر دنگے ایضا یہی شاہ ولی اللہ نے لکھا ہے کہ ایک پاک تارکین
 نام نہان کر نظر زدہ کے پاس گئے اور عرضیت کہ نظر زدہ پر یہ ہونکتا ہے یہ ہودہ بارہ پڑے
 اور تارک نامے اگر تین تھسے بڑے جاکم ہو جائے تو معلوم کرے کہ نظر لگی ہے پس
 میں بار کر کرنا چاہئے نظر جاتی رہی کی طریقہ غریبت کا یہ ہے کہ اول بسم اللہ کہے
 قُوۃ اَلَا بِاللهِ تین بار۔ اور سورہ فاتحہ تین بار پڑھ کر غریبت پڑے اور جسے فلان
 بن فلان کے نام نظر زدہ کا اور کہے باپ کیلوسے عزمت علیک انہما العین النبی
 فی فلان بن فلانہ نو فلائیہ بنت فلانہ یعنی عنہما اللہ و ہو عظمیٰ و جہ اللہ علیہما
 بہ القلم من عبد اللہ الی خیر خلق اللہ محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ
 وسلم عزمت علیک انہما العین النبی فی فلان ابن فلانہ یعنی امثالہما براہینا
 ادوینا اثبات الادی عزمت علیک انہما العین النبی فی فلان ابن فلانہ
 یعنی شمت بہت انتہت یا فطاع النبی الی الذی لا یفوی علیہ الا حق لا منہ
 اخرجی یا فضل الشہد من فلان ابن فلانہ کما انعم اللہ یوسف من الضیق و جعل
 یوسف العزیز فیما و الا فانت بری من اللہ تعالیٰ و اللہ تعالیٰ بری منک
 اخرجی یا فضل الشہد من فلان ابن فلانہ یا فضل اللہ تعالیٰ و اللہ تعالیٰ لحد اخرجی یا فضل

غریبت نظر

الشہد یا فضل الغلب لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و یقر الی القرآن ما ہو شیءا و جہ
 المؤمنین و لو انزلنا هذا القرآن علی جبل لمرأیتہ خاسعا من صدھا من خشیۃ اللہ
 فاللہ جبر حافظا و هو ارحم الراحمین محسبا اللہ و الخلیل و لا حول ولا قوۃ
 الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ و سلم
 ایضا اگر یہ مزہ کہہ کر بچے کے گلے میں ڈالے کوئی نظر نہ لگے اور ہر پاسے محفوظ رہے
 بسم اللہ الرحمن الرحیم و صلی اللہ تعالیٰ علی محمد و آلہ و صحبہ اعدو کلمات اللہ
 من شکر کل شیطان و ہامۃ و عین لامۃ تحصنت بحسن الف الف لا
 حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ایضا کتاب نقل الرشاد میں لکھا ہے کہ اگر
 کسی کو نظر ہو گا جو اسے یہ افسون پڑے اللہ ما ذہب حرھا و برودھا و قیما
 مبدہ کہے قمر یا ذین اللہ اور کسی جانور کو نظر ہو گئی ہو چار بار سورہ
 بینی طرف راست او تین بار طرف چپ میں پڑے اور کہے لا باس اذہب
 الباس رب الناس شفانت التانی لا یکنف للضر الا انت عمل برائے دفع
 تپ بینی بخار اگر اس افسون کو لکھ کر عین کے بازو پر باندھے بخار جاتا رہے۔
 بسم اللہ الرحمن الرحیم و براءۃ من اللہ العزیز الحکیم الی امین اللہم انی نا کل
 اللحم و شرب الدم و لیستم العظم اما تعذبا امر میلد ما ین
 کنت مؤمنۃ فبمحمّد صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم
 و ان کنت یهودیۃ فبمحمّد صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم و ان
 کنت نصرانیۃ فبمحمّد صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم و ان
 السلام ان لا تا کل لفلان ابن فلانہ لعمرا و لا

غریبت نظر

غریبت نظر

غریبت نظر

[illegible]

الضياء الضياء الضياء الضياء
اعمال گزینان ملک یوانه الضياء

یہ ہے صریح چار حضرت کرام علیہم السلام و علیہم السلام
 کہ وہ ایضاً جو کوئی ابن عاکر پاس کو مرگے کہ یا علم عجم مغلوب یا صاحب عید مقہور
 یا حافظ عید محض یا ناصر عید مشہور یا شاہ عید شہید بنحکاک یا لا الہ الا انت
 یا نصنام النار ایضاً قل الجحیل میں منع مرگے کے لئے کہا کہ کتابے کا پتہ لکھا اس کے
 ایک سند پر اول ساعت یکشنبہ کو یا تھا ارانت الذی لا یطاق انتقامہ اور دوسرے
 اندر پر یا مذل کل جبار عسید یقہر عنہ بن سلطانہ یا مذل کل کبرکے میں لکھے ایضاً
 منع صریح تین بار دہلیکے تین بار تین بار تین بار تین بار تین بار تین بار تین بار تین بار
 مرگے آتی ہو تو یہ ہمارا کلمہ کہ درہن بانو پر نام نہی طیش مر یوش بنوس یا دالسا و حاشا
 و کو بائیں بازو پر نام نہی اخر اخر واغزوہ باللہ من شکر العقیقہ و لا حول و لا قوۃ
 الا باللہ العلی العظیم مر گئے میں بانوسے یا من حنان ممان و صلے اللہ تعالیٰ علی خیر
 خلقہ محمد و آلہ و صحبہ اجمعین ایضاً یہ تعویذ گئے میں بانوسے جلیوش صدیوش
 یوش مدغوش موش طوش موش سلاش و ہارام و حاصت سوناس کا اللہ جبار
 عاظما و هو ارحم الراحمین یا حیط یا رقیب یا وکیل یا قیول سیکندہم اللہ
 فی السبع العظیم امان یوانہ کتر کے کاٹنے کے) قول الجحیل میں لکھا کہ
 یوانہ کتا کاٹے تو ہر دنیا کے دلی کے ٹکڑے پر لکھا کہ جہر کہلا کے انشاء اللہ ہر فرد کو
 ہمیکہ کن کیا یا لکھ دیکھا قول الکفرین امہلکم دینا ایضاً اگر کہ
 زیدہ کو کینے کے عرق پر کتا لیس بار سورہ اخلاص تم کر کے پانچ لڑکے یا زید ہو جائے
 ایضاً نہر گندیدہ کا زبان پتھر میں ایک بنگ قنداری سے پونہا جسات بار پر سر لکھو
 شرع ہر عبادہ خدا دہ دعوہادہ رسول دہ خدا دہ احمد و محمد دہ خدا دہ حجت بان

خداوند مبین ما باده عمل را گردیده کاسلم بنی امیه صدی و روایت کی بر کسی صحابی ایک
 مکان چنگے برے تھے اتفاقاً و نامکو سردار کوساپ کا شیکا اوان لوگون کے صاحب کار اسم کہا کہ علی
 کیجیے لکھا جائے کہا اگر تہا را صاحب چاہو گا تو تم کو کیا دو کر عرض کی میں بکریان بزرگہ کا اقرار کیا
 بعدہ ایک صحابی نے سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر دی منادہ چاہا ہو گیا ایضاً اگر گزید کی پیشانی پر یا
 بر شخص اگر گزید کہ پاس آج او کی پیشانی پر انگشت شہادت سات بار بار بتقدیر دعا پڑھا اور
 آورد و شریف متن با قال القہ یا مونسى قال قلہا فاذا اوحى حیة کسفی ایضاً یعمل حضرت
 شیخ زک الدین صاحب دلا دیا با فریہ گفتہ کہ م سے پہونچا ہے اربع ہوا ہند م معتسلہ
 قطع صنع بحق شاہ نوہری سپندوی ہر روز چاہیے میں ایک بار چہ شمس ہا کر یا پڑھا
 کہے اسکو ساپ ہرگز نہ کیا جبر ہے ایضاً ایک شخص نے شاہ غیاث الدین صاحب دہلوی
 سے پوچھا کہ میرے گہر میں ساپ اکثر نکلتے ہیں و میں غایت ستا ہوں فرمایا سونے وقت
 سلام علی الیاسین پڑھ لیا کہ پس ایک دن اوستے دیکھا کہ پناک کے نیچے ساپ مڑا ہوا ہے
 ایضاً پھر کہے سنگ لاریکا علاج ابن ابی شیبہ کی سند کہ میں عبدالغفور سے روایت ہے کہ آنحضرت
 کی اونچلی میں نماز کے اندر ایک بچہ ہونے لگا اوجھل پناک سے فارغ ہو کر فرمایا لعنت کر و اشہد
 بچہ کو کہ نبی کو چومو کہ اسی کو پیر ایک برتن میں نہاکے پانی میں گہو کر اٹھی اس کے بعد بچہ قتل
 ہوا اللہ اور سوزین پڑنا شروع کیا پناک کے درد ہاتھ مارا اور ہمیں روایت میں کہ فاکہ کو بھی
 علاج کہا پڑھتے عقرب گزیدہ بعضی حدیث میں ہے کہ کسی صحابی نے عرض کیا رسول اللہ صلو
 علیہ وسلم آج آج فرمایا کہ اسکو کیا کر دو لفظ لوگون کو پہنچا یا کر و ختم ہے و بسم اللہ
 علیہ وسلم لفظ کسی اور پڑھ کر دم کرے برا ہو کر و با بعضی حدیث میں آیا ہے کہ فرمایا آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کہ قلعون مینی و با ایک عذاب ہے کہ بھیجا گیا اور گردہ بنی اسرائیل کے

اور او پر اس کے جو قسم سے پہلے تم پر جب سنو تم اس بیاری کو کسی زمین پر تو وہ ان بنجاؤ اور جو اس
زمین پر جو ان قسم سے ہو واقع ہو تو وہ ان سے جو باگ اور زمین اور کھاد پر جو شخص سے باسے سرعاً ماری
وہ شہادت کا پاتا ہو پس ایام و بار میں سبحان اللہ اور درود و کثرت پڑھنا بیضا یا اے
شاہ تراب علی برائے حفاظت از بار و بار ہر روز سات بار بعد از نماز فجر و دعا پڑھ کر اللہ تعالیٰ
الْوَلَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا كَاشِفَ الْفَقْرِ وَالْبَلَاءِ وَصَرْفَ عَنِّي الْفَقْرَ وَالْمَحْضَ الْوَلِيَّ يَا وَفَّاءَ
وَالْفَقْرَ وَالشَّقْرَ وَالْخِلَاءَ هُوَ مُحَمَّدٌ الْمُصْطَفَى وَعَلِيٌّ الرَّضَى وَخَاطِبَةُ الرَّسُولِ
الْحَسَنُ الْحَبِيبِيُّ وَحُسَيْنٌ شَيْبَةُ شَيْبَتِ كَرِّ بَلَاءٍ دَبَّاءُ يَا دَبَّاءُ يَا دَبَّاءُ يَا دَبَّاءُ
یہ عمل بہت مجرب ہے صبح و شام سات بار پڑھ کر گھر میں چاروں طرف پھینکا کر دے وہ ان ہر گھر
و ہا نہیں دیگی عمل یہ ہے عبد اللہ کا پوتہ آئے کہ جا یا جا و باجمہر گہرا یا ایضاً اگر ایام یا
میں اس کو مکان کے دروازہ پر لگا دے وہ مکان محفوظ رہیگا **خمسۃ اخطیٰ بھا آخر اللہ بآء**
اخطیٰ مہ المصطفیٰ و المصطفیٰ و امینا و الفاطمہ و برائی و فوج جنوں سہ اتفاق الی
بن کعب نقل کیا ہے کہ ایک وزمین بنی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بیٹھیا تھا کہ اتنے میں ایک
اعرابی آیا اور کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے یہاں کو جنوں ہو گیا ہے فرمایا اس کو میرے پاس پکڑ لاؤ
اور سکولایا حضرت نے اس کو روک دیا وہاں کسورہ فاتحہ کو پڑھوایا اور چار آیت اول سورہ بقرہ کی غلوٹ
تک پڑھ بیٹھو کہ تیس رکوع سوایہ کہ اگر دو اعداد ایک تہیہ اور تین تہیہ تین سوہ تہیہ
اور ایک تہیہ سورہ آل عمران کی شہادت اللہ ہو کہ تم مکہ و مدینہ سورہ اعراف کی ان کو کہ اللہ تعالیٰ
اور ایک تہیہ سورہ سوسین کی فَعَالِ اِنَّهٗ الْمَلِکُ الْحَقُّ اور ایک تہیہ سورہ جن کی وَ اِنَّهٗ لَفَاعِلٌ
مَا تَخَذُ صَلَاحًا وَلَا کَلَامًا اور دس تہیہ اول صفات کی عذاک و فاصلا کہ
تین تہیہ آخر سورہ حشر کی اور قل ہو اللہ اور سوز تین تہیہ کہ جو مکہ میں اور چار تہیہ کہ

[illegible]

۱۰۸

خروج

برای دفع شر

卷之四

[illegible]

اعمال جزا بن عظیمہ ایضاً

من آخر من بعد ان كان جديا غفورا ايضا برادونه جس موت کو جسے وقت
 درو شدید ہو اور جو نہ تھا ہو تو یہ چاہے غفر یہ آیت لکھا پاک پڑھیں لپیٹ کر اوکلی بائیں ہاتھ
 باندھے والقت مایہا وتخلت واذا تلتہا وحقت اھیا استرا حیا ف کل اھیا
 استرا حیا جان بوسی کی دعا ہی مسمی یہ میں اسے زندہ قبل ہر جنہ کے اور اسے زندہ بعد ہر جنہ کے
 ایضا برادرونہ کتاب الطائف لاسرار میں لکھا ہے کہ یہ آیت رانی کا غفر لکھا کر میں بدو
 انشاء اللہ فرمایا ہو گا کہ تم یومیر و یومہام تلبی الی العیشۃ او صحرا لیسو اللہ لکن
 الرحیم اذ انما انشقت واذا تلتہا وحقت واذا الارض مدت والقت مایہا وتخلت
 لقد کان فی قصصہم عبرۃ الاولی الالباب کان حدیثا یقرب الی ولکن تصدیق الذین
 بیان یدینہ وتفصیل کل شیء وقد فرحتہم لیسو یومیر و یومہام اللہم یا خالق القصر من
 العنبر یا خالق الجرجین ایضا اگر ہم یا اعتقد فی بقدر علی لکھا مایہ کے روبرو کہیں تو یہ بھی ہو
 دیگر جس موت کا یہ زندہ فرما تو راجح این اور کالی چ پر برور و شبہ و دیگر کوفت جالیہ
 سورۃ الشمس میں اور ہر بار در و شریف دل آخر پر حکوم کر رہی ہر و کو ہر روز صلیو و دیگر
 کہ موت کہا کرے دیگر جو موت سزا دے کی کراد کہ جنتی ہو تو قبل تین ہنسی جل کے ہر کی
 چھٹی برعمران لکھا کتاب اس آیت کو لکھے اور موت کی کر میں باندھ خدا چاہے زندہ ہو
 اللہ یشکر ما فیل کل شیء و ما یفعل الارحام و ما تواددہ و کل شیء عندنا بیکار
 الغیب الشہادۃ البکر العال یا ذکر یا انا نبینک بعلوہ و انہ یحیی الم متعل لہ من
 قبل مینما یعن مرید و یحیی انما صلیا علیہ لیل المرعی علی و اصحابہ تجسعون ہ
 برختی یا ارحم الراحمین ایضا جو موت لکھا جنتی ہو و کو کب پر گول کر چھینے ہر بار
 پیر کے ساتھ یا مین لکھا و دیگر برادرونہ میں موت یہ آیت کا غفر لکھا ایک موت کے گلے

عمل
 نیک
 نیک
 نیک

نیک
 نیک
 نیک

نیک
 نیک
 نیک

میں اسے اور ایک پانی میں کہو کہ ہفت ہزار بار لا الہ الا انت سبحانک انک الاحد و خلقتنا ہا لہم فیہا
 ذکر لہم و مینہا یا خلوت و کہم فیہا منافع و مشاہد یا فلا یشترون ایضا سورہ جو
 یا سورہ یسین ایک غفر عفران سے لکھا پائے دو دہر بہت ہو عمل برکعت و در وقت
 برجل یعنی جو شخص ہر دو ہر بار کر دیا گیا ہو و روزانہ پر یہ اسم لکھا ہر کتبہ جوئے کے تو یہ ہر ہر
 اور کہ جس نے عفران کے ساتھ کہا ہے انشاء اللہ ہر دو ہر بار جو کا روز اول و یس اللہ العزیز الرحیم
 یا قیوم و صلے اللہ علی محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین اللہ عجبت محمد و علی و فاطمہ
 و الحسن و الحسین ان تعارفی من العتہ و نقدر فی علی الجماع الحلال و صلے
 اللہ علی محمد و اصحابہ اجمعین (دوسرے روز) تم عشق یا صمد یا صمد یا صمد یا صمد و الحلال و
 الا کریم و لا الہ الا انت سبحانک انک انت من الطاہر ان تعارفی من العتہ و نقدر فی
 علی الجماع و صلے اللہ علی محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین برای حسن ل لکھا کا پیٹاب
 ہر بار کر دیا ہو تو یہ آیت شریف لکھا مریض کے شکم پر باندھے اور دوسرے کو پائے و اگر اسے مسمی
 لغویہ نقلنا اخری یصفاک الحج فافقت حینہ اثنتی عشرۃ عینا ویکر ایضا اگر لکھا
 پیٹاب ہر بار کر دیا ہو و اگر دیا جائے ہو تو یہ منور کا غفر لکھا پائے یا سات بار ہر روز کہو یا اللہ
 الذی فی السماء نقدر منک انک فی السماء و الارض کما صحتک فی السماء فاجعل قوتک
 فی الارض و اعرف حق بننا و خطا یا انا انت رب العالمین فانزل شفائک من شفائک و کرم
 من رخصتک علی هذا النعم و دیگر و شیخی ہر کج جو کتبہ فی ہر دن و حفظ قرآن منظور ہو
 ترشہ جو کرادہ شب اول شب چار کوفت لعل شہر اول میں بعد از فاتحہ سورہ یس و دوسری
 میں سورہ و خان اور قسری میں الم تنزل السجدہ اور جو ہنسی میں تبارک الذی بعدہ خدا کی حمد
 شاکرے اور تحفہ میر و دوسرے ہر بار در و پڑھے اللہ العزیز الذی یزک العاصی ابدا

مَا أَتَيْتَنِي وَإِنْ أَتَيْتَنِي وَأَرَدْتَنِي خَسَّ النَّظَرُ فَإِنْ رَضَيْتَ عَنِّي اللَّهُمَّ بَدِّلْ
 السَّمِيتَ وَلَا أَرْضِ الْجَلَالَ وَلَا أَدْرَامَ وَالْعَزَّةَ الَّتِي لَا أَدْرَامَ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا خَلْقَ دَارِكُمْ
 جَلَالَكَ وَتَوَدُّعَ جَلَالَكَ أَنْ تَلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي وَأَدْرُغْ فِيَّ أَنْ أَلْقَى عَلَى الْخَلْقِ
 الْأَذَى ضِلَّكَ عَنِّي اللَّهُمَّ بَدِّلْ السَّمِيتَ وَلَا أَرْضِ الْجَلَالَ وَلَا أَدْرَامَ وَالْعَزَّةَ الَّتِي لَا
 أَدْرَامَ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا خَلْقَ دَارِكُمْ جَلَالَكَ وَتَوَدُّعَ جَلَالَكَ أَنْ تَلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي
 وَأَنْ تَطْلُقَ بِهِ لِسَانِي وَلَنْ تَفْرُقَ بِهِ أَنْ قَلْبِي فَتَسْأَلَهُ صَدِيقُهُ وَأَنْ تَسْتَقِلَّ بِهِ بَدَنِي
 فَإِنِّي لَا يَتَّبِعُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يَتَّبِعُنِي إِلَّا أَنْتَ وَالْحَقُّ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ
 تَيْنَ جَبِيَّاتِ جَبَدِكَ سَهَابًا بِرَأْسِي تِيْزِي فِي مَنِّ مَنِّي كِي رَكَابِي يَا كَاغِبَ رُفْعَتِي
 سَ لَهْكَ بِرَأْسِي سَاتِ رُؤُوسًا عَزَّاجًا فِي مَنِّ أَوْ عَاقِلًا تِيْزِي مَوَاجِدَ لِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
 الرَّحِيمِ وَرَبِّ شَرِّهِ لِيْ صَدَقَ لِيْ وَكَتَبَ لِيْ أَمْرِيْ وَأَحْلَلَ عَقْدَةً مِنْ لِسَانِي نَيْقَةً وَأَهْلَى
 دِيْكَرًا بِكَ مَاقِظًا نَاقِصًا بِوَدَّكَ بَهْلًا بِإِيْنِ خَوْفٍ هُوَ تَوْسُوْكَ وَتَوْسُوْكَ وَتَوْسُوْكَ وَتَوْسُوْكَ
 كِيْ بِرَأْسِيْ لِيْ كَرِيْمًا بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ
 دِيْكَرًا بِكَ مَاقِظًا نَاقِصًا بِوَدَّكَ بَهْلًا بِإِيْنِ خَوْفٍ هُوَ تَوْسُوْكَ وَتَوْسُوْكَ وَتَوْسُوْكَ وَتَوْسُوْكَ
 تَوْسُوْكَ كَرِيْمًا بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ
 مِنْ كَهْرَمَاتِ الشَّيَاطِينِ وَتَحْيِيَّتِهِ وَنُصْرَتِهِ وَتَوْسُوْكَ وَتَوْسُوْكَ وَتَوْسُوْكَ وَتَوْسُوْكَ
 وَهَذِهِ الْعِيُوْنُ وَكَانَتْ عَنِّيْ فِيمَنْ لَا تَأْخُذُ بِسُوءِهِ وَكَأَنَّهُ يَأْتِي بِأَقْوَمِ أَمَلَاتِهِ
 لَيْلَةً وَنَوْمٍ عَنِّيْ فِيمَنْ يَكُونُ كَرِيْمًا بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ
 دِيْكَرًا بِكَ مَاقِظًا نَاقِصًا بِوَدَّكَ بَهْلًا بِإِيْنِ خَوْفٍ هُوَ تَوْسُوْكَ وَتَوْسُوْكَ وَتَوْسُوْكَ وَتَوْسُوْكَ
 وَمَا يَكُونُ كَرِيْمًا بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ

بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ

بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ

أَفْزَعُهُ وَكَهْفًا كَبِيرًا وَكَهْفًا كَبِيرًا وَكَهْفًا كَبِيرًا وَكَهْفًا كَبِيرًا وَكَهْفًا كَبِيرًا
 سَوَابِغِيْ بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ
 بِأَلِيْ بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ
 تَوْسُوْكَ كَرِيْمًا بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ
 اَطْعَامِيْ مِنْ عَاوِلِ كَلْبِكَ كَلْبِيْ بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ
 مِنْ أَيْدِيْ عَجَبًا أَعْلَى كُنْزِ إِجَادَةٍ أَوْ حَيْدِيْ أَوْ خَلْقًا بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ
 وَأَوَّلِيْ مِنْ اللَّهِ وَآخِرُهُ مِنْ اللَّهِ وَلَا يَتَدَرُّ عَلَى أَمْرٍ إِلَّا بِاللهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 كَشَادُونَ نَصِيْبِ خَزَائِنِ الْبَيْتِ الْأَشْكَالِ كِي شَادِيْ هُوَ تَوْسُوْكَ وَتَوْسُوْكَ
 كَلْبِيْ بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ
 وَفَقَهُمْ خَيْرًا وَتَوَسَّلُوا بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ
 اللَّهُ مَا تَقْدَرُ مِنْ ذُنُوبِكَ وَمَا تَقْدَرُ مِنْ عَذَابِكَ وَتَوْسُوْكَ وَتَوْسُوْكَ
 اللَّهُ نَصْرَ عَزِيْزٍ هُوَ الَّذِيْ يَنْزِلُ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَنَابَهُمْ فَتَقْدَرُ عَلَيْهِمْ
 نِعْمَةً بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ
 بِرَأْسِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ أَوَّلِيْ
 اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ عَلَّمَ الْقُرْآنَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ عَلَّمَ الْقُرْآنَ
 اللَّهُ تَعَالَى الْعَالَمِينَ مِنْ مَلِكٍ أَمِينٍ وَمَلِكٍ أَمِينٍ وَمَلِكٍ أَمِينٍ
 وَلَكِنَّكَ تَعَالَى عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَمَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ
 وَحَمْدُهُ تَعَالَى عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَمَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ

[illegible]

جمال مرغ جبارو

بخار علی حبی

برای زخم جراحه امراض
الغیا

قرآن شریف کی کجگوئیات شفا کہتے ہیں ہر مرض کے لئے سفید بن مینے کے برتن میں لکھ کر
 مریض کے پاؤں (۱) ویشیف صدقہ دوقدر مٹھین (۲) وشفاء لما فی الصدقہ (۳) پھر چم مٹھ
 یطو بہ (۴) شراب مختلفہ لواقہ فیہ شفاء لئلا یس (۵) ونازل من القرآن ماہن شفاء
 قلعہ لعمومین (۶) واذ امرت فہو لیشفی (۷) قل ہولاءین امنوا بہا وشفاء
 البصائر یا یوسل علی جس بار کو مرض فرصت ہوتی ہو جو کسی کی کالی میں سورہ فاتحہ لکھ کر جائے
 دن کیپا لے خدا چکا مرض سو فرصت پایا جی جائے لا جی فی دینق مہ ملکہ وبقائہ ویکبر
 دفع جملہ بامہ حاکم نے ابو ہریرہ سے روای کی ہو کہ فرمایا رسول خدا صلی علیہ وسلم کہ جس پر سختی یا تکلیف ہو
 تو کہتے جبرائیل علیہ السلام یا محمد صلی علیہ وسلم وکو کھلت علی النبی الذی لا یومن و الحمد للہ الذی
 لم یخذل و لک و لم یخذلک فی الملک و لم یخذلک فی الدن و لک و لم یخذلک
 جس بار پر سورہ انعام کیلچ پڑھو شفاء و دیگر بار دفع شر ہمار یا یا اکر می بار کو و دیگر بار دعا
 کرو انشاء اللہ وہ بیماری و سرور و شریب اللہ فی اعوذ بک الحمد للہ عافانی و ما انکافی
 وہ فضیلہ علی اکثر حقین خلقنا تفضیلاً اعمال آئینہ یعنی جن نبوت امار نے اور
 او کو پکڑنے اور جلا شکر بیان میں آئینہ کو بائین کا نین آیت سات بار پڑھو و لکھنا
 فتننا سلیمان و لکھنا علی کتبنا حسدا لکھ انکاب ایضا دفع آئینہ لہو مریض کا نین
 اذان یک سورہ فاتحہ اور حوزین و آیتہ الکرسی اور سورہ طارق اور سورہ حشر کا آخر ہوالدی و غیر
 اور سورہ صافات نام پڑھو آئینہ صلیا و ایضا آئینہ ہر کان میں سورہ مومنون کا آخر آئینہ
 سے تمام سورہ آئینہ ایضا پاک لانی ہر سورہ فاتحہ و آیتہ الکرسی پانچ آئینہ اول سورہ
 جن کی کو بائین پڑھکر او کو شکر چھینا دی ہوش میں آجائیگا و جس مکان میں آئینہ ہر
 او کو چاروں طرف پڑھ کر آئینہ جاننا ہر نوع دیگر آئینہ کے حاضر کرنے اور دریافت

三

مَنْ لَا يَرْجُو عَذَابَ اللَّهِ

برای دفعه ششم

اعمالِ سعادت اور

سید کریم الدین اور ابو جعفر کے

اگر نیک بیان میں واضح ہو کہ ہر عامل کو چاہیے کہ جب ایسے رخصت دیکھے تو امتحان کرے
 کہ غسل آئینہ پروری کا ہے یا کوئی مرض ہے کیونکہ اکثر اوقات مرض ہی شباب آئینہ کے ہوتا ہے پس جب
 معلوم ہو چکا تب نسبت امتحان کرے اور طریق امتحان یہ ہے کہ آئینہ کو اپنے روبرو دوڑانا ہو چکا کہ ہاتھ
 اس کے آگے رکھے پھر ایک تختہ پر چھ دایرے کھینچے اور او میں بجائے خود ایک طرف نشان من جو ہر اوستی
 ایک طرف غسل آئینہ پروری و دوا میں بہت اسطوریہ لکھے کہ رخصت کو معلوم ہو بعد غرضت تو باہر ہو
 یا جو اسرہ و دوا بنو لون یا خاک پر پڑھ کر دم کرے ایک دو لٹے یا پھول رخصت کے ہاتھ پر کا گیا
 کت و درہ و شہ نہ نشانی اس کے لگے کرے اگر اس کو لڑہ ہو اور ہاتھ دھو پس جس نشان نشانی پر
 پڑی وہی نسل ہے اگر میں اس کا بیماری ہو چکا تو آئینہ سے اور ہاتھ ہے تو باہر ہی غرضت ہے
 عَزَّمَتْ عَلَيْكَ بِمَا عَزَّمَتْهُ عَلَيْكَ يَا مَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ وَرَأَيْتُكَ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ وَرَأَيْتُكَ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ
 عَلَيَّ مَا تَوَقَّعْتُ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ وَرَأَيْتُكَ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ وَرَأَيْتُكَ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ
 جِيءَ بِسَلَّمَ عَلَيْكَ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ
 عَلَيَّ مَا تَوَقَّعْتُ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ
 اس حدیث کی روایات سورہ بقرہ اول سے مضمون بلکہ دایہ الکرسی خالصہ و ان بلکہ دایہ الکرسی خالصہ
 کہ تین تین بار پڑھ کر دونوں حقون پر پہنکے منہ پر پڑے و لگا لگا داس حکیم و نقل پر کہ اگر کوئی شخص
 ان اسما کو سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے ہر آئینہ سے محفوظ رہے لیس لیس اللہ الرحمن الرحیم اللہ
 بَلِّغْهُمُ الْخَيْرَ مِنْ آيِنِ سَلَّمَ عَلَيْكَ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ مِنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ
 جگہ کر کے غرضت قرہ بار پڑھ کر آئینہ نہ ہو دہلی و دایہ و وقت آئینہ جاوے اور سر جابی و
 جسم لڑان ہو چکا اگر یا رہ تو باہر ہی و جو ہے غرضت ہے۔ لَسْتَ بِاللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِعَزْمِ اللَّهِ وَقَدْ لَمْ يَسْتَفْلِحْ مَنْ يَسْتَفْلِحْ مَنْ يَسْتَفْلِحْ مَنْ يَسْتَفْلِحْ مَنْ يَسْتَفْلِحْ مَنْ يَسْتَفْلِحْ

[illegible]

[illegible]

لا یجوز ان کو عید پر سب سے پہلے ضرر ہو جاوے اور صدارت کا جانشین سوانا پر جو کراؤ نامہ پایا گیا ہے
جائے ان بھی جو پروردگار کو اس پر چہنا چاہئے کہ کس طرح جاوے گا اگر اسے کہا اترنا اور مجھ کے جاوے گا تو کہنا
چاہئے کہ اس شیش یا برتن میں آباغ ضرر ہو کہ وہ کچھ اوکے برکے سے پس اگر شیش میں لگیا اور عاجز
ہو کر سب شریطن قبول کریں تو جو ضرر دینا لازم ہے اور اگر قبول کرے تو یہ سات آیت سات بار
با وضو تیل پر پڑھ کر اسے تیل دہ کے منہ پر کرا جاوے تو پانی میں بہہ کر اوپر اٹھے اور وہ چار بار
نعت سخت منہ پر رکھ کر فوراً شرائط قبول کرے اور چلا جا کلام بانی علیہ السلام **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُ حَبِيبًا
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مَسْجُودَاتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوَّلُ الْخَلْقِ وَلَا تَدْرِي مَا يَأْتِيكَ اللَّهُ وَلَا مَا يَنْزِلُ فِي الْأَرْضِ وَلَا تَدْرِي
أَوَّلُ عِلْمٍ كَمْ تَحْتَضَرُهُمْ وَأَوَّلُ عِلْمٍ كَمْ تَحْتَضَرُهُمْ وَلَا تَدْرِي مَا فِي الْأَرْضِ إِلَّا بَرَاءةٌ صَالِحَةٌ
وَأَدْعُوهُمْ حَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ حِجَّةَ اللَّهِ قَرِيبٌ رَبِّ الْعَالَمِينَ و اگر واسطہ سیدہ کرنے سے
اول چاروں قل اولایاں اور آیت تین بار ستر پڑھے فلینکونوا جہنم والفاوق جہنم
اللیس اجمعون پھر اسے بال بچہ کے چار قل اولایاں آیت انا اصداک للکفرین سلاسل
واعلا لا وسیعہ اقلینکونوا پر دہائی پر دم کرے اور کہہ دیکھیں وہ بنی ہوا فلت کیوں ہو یہ ہے
فیہم اللہ نور ورحمۃ وحول وکرم ویرقان وقدرۃ وسلطان وھیبۃ ویکمن لا یملا لا
الا اللہ ادم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام ایا اللہ موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام
اللہ عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام ایا اللہ محمد رسول اللہ علیہ السلام ایا اللہ اقرتہم فی الدن
لہما شیئ الا فی النہائی صرحت التیاج والحدایہ والنیز والذافر والاعتر صرحت القول
یا اللہ الا اللہ محمد رسول اللہ اسکن یا اسکن کہ ما فی السموت وما فی الارض وما علیہم
القدیر اسکن سکنت ان یتاکیں الذی یظللن دواکد علی ظہرہ ان فی

[illegible][illegible]

و خضوع کریں اور بیعت و درجہ اسد آجاست ترک کریں خواجہ ابو الحسن پہنچے گئے تھے چنانچہ انھوں نے
کہا جو کہ بہترین وقت ہے کہ مشتری کی اربس کا سد و ریح سرایہ اربس میں ماضی ہو دیکھنا مقادیر ہو
ملت ماضی حلیہ السلام میں وقت اجابت دعا ہے جو کہ قدر استقبال ہو ہر کس حد سے ملے۔ اور
بہترین استقبال شکیک و شک ہے جو کہ تیرہ سال میں اور آفتاب جل میں کہیں جو ہر ہوا و نصاری
یہ کہتے ہیں کہ جب مشتری سر ہر کس میں ملے وقت اجابت دعا کا ہو وہ اختیار حکماء ایران استیجاب
جست و عامین اس طرح ہر ایسا اطلاع اختیار کریں کہ مشتری و ماسبق بقارہ و ماسبق ماسبق و ماسبق
باشتری و ماسبق ملے و ہر ماسبق کہ دلیل ابتداء و مشتری رابع کہ دلیل انتہا کی ہے بعد از ان
کہ موضع حدین میں نیک ہوا و خوش اور مقابلہ و مقارنہ اور تریع او کی ہو سا قیام ہوا و ترسک
متصل ہو پس اگر ان میں سے کوئی شرط بھی نہ ہو حکم ضعیف استیجاب کا ہوا و یہی معلوم ہے کہ وقت
دعا کے محل کو ہی خیال ہے کہ کیا اگر نیک سال ہو گا دعا مستجاب ہوگی اگر بد حال ہو تو خلاف
ہو گا۔ چنانچہ پہلے برتان زمانہ حسن بن زید القوی میں یہ بلائے قحط و قحط ہوا و اس طرح
دعا کا مستفاد کی شکل میں گئے اپنی دعا کا غرض ہوئے تھے کہ میں اس مقصد با و موم چلی اور ان میں سے کثیر
شیر مل گئے ہیں اگر اختیار وقت کا کرتے تو یہ امر کیوں میں آیا اور دعا برخلاف ہو جاتی ہے اگر انتظار طلب
ہو بہت غلط ہے کوئی عمل انشاء کرے تو اس وقت کرے کہ جب خزانہ مشتری میں ہو و متصل ہو کر
جو ہر کس کا رنیا و طلب ال قمر خزانہ و ہر متصل مشتری و ہر اطلب ال قمر آفتاب
متصل آفتاب نیک سال ہو و ہر اطلب ال قمر خزانہ و ہر متصل مشتری و ہر اطلب ال قمر آفتاب
قمر اسد و آفتاب ہے ماضی اسد و قمر مل و ہر اجابت دعا مشتری بخلاف مشتری متصل قمر اسد و قمر
و ہر و ہر ملان ہو دعا مقبول ہو خصوصاً برائی باہل و تریع و ہر اسد و قمر خزانہ و ہر اسد و قمر
یاد و ہر قمر و ہر ملان میں جو ہر و ہر بخت طلب علم و کشف غالی کا و ہر سلطنت جب عطا و

پندرہ درجہ بنیاد و قمر سپندرہ درجہ سرطان یا پندرہ درجہ ثور یا عطارد جو زائین یا قمر و شرف و اوقات
حمل میں آتے ہیں عطارد ۹۰ درجہ اس کا قضا عمل حسی و طلب و لذت جبکہ قمر متصل مشتری ہو یا قمر
و سرطان مشتری ہو یا سرطان یا قمر ثور میں ہو (۱۰) جبکہ طلب و کسب قمر متصل آفتاب یا ثور یا کبوتر
و سرطان میں ہو (۱۱) اس کا طلب گم شدہ جبکہ آفتاب و نیس و جد حمل و قمر میں درجہ ثور یا کبوتر
بکوت و جادہ آفتاب حوت و قمر و سرطان ہیں یہ چند اخلاقیات بطریق تیشیل لکھی ہیں جن میں اہل
تجربہ اسرار الی القہر کے عالم میں گفتگو نہ لائے و فضل اول قواعد ذکر کرنے کے اشکال سر
و سر یعنی مثلث کے بیان میں واضح ہو کہ مثلث کو نوعاً ثانی اور تین ضلعے ہوتے ہیں اگرچہ
ایک یا دو یا تین اجزاء اور اس کو نصف ضلع یعنی ڈیڑھ میں ضرب یا جا کو ثوبند حاصل ہوں اس کو قمر
مثلث کہتے ہیں و قواعد مختلفہ طرح کا یہ جو کہ مثلث کو نوحائے ہوتے ہیں اگر ایک کم کہے
نصف ضلع یعنی ڈیڑھ میں ضرب میں تو حاصل ضرب ۱۲ ہو گویا اس کو طرح مثلث کہتے ہیں
اور طریق چال کا موافق اس نسبت کو قصور کرنا چاہیو نسبت دو پہنچے یا نو و فریز ۳۰ یا ۳۵ یا ۴۰
اسپتے ہیں اگر کوئی چاہے کہ اعداد ہی اس کا بیان کیا آئیے ان آیات قرآن مجید اعداد و اسطوانات
و غیرہ اشکال مثلث میں پڑ کر چاہے کہ اعداد اس کا مقصد ہو کہ شکایہ اعداد کم کہے تین پر تقسیم کرے اور
حاصل قمر سے نقش شروع کرے اور کل خانہ مطابق چال مذکورہ ۱۰۱ پڑ کر اور اگر بعض کی اصل
تین پر پورا تقسیم ہو بھی کسرائی ہو اور ایک کچھ تو ساتویں خانہ میں آئے یا دو کہ کسراں کسراں کرے اور اگر دو
و کچھ میں خانہ چار میں یا دو کہ ویس اس طرح نقش صحیح ہو جائے یا شاید کہ چار اعداد ہم ہو کہے
مثلث میں پڑ کر دین پس عدد نکالے پندرہ حاصل ہو کہ بارہ کہو باقی تین جو تین کو تین پر تقسیم کرے
ایک بچا پس ایک سے نقش شروع اور خانہ ۹ گنم اس طرح ہو کہ اور اس نقش کی چار طرح چال ہے
اگر چال ہدی ہدی یا قمر کہتی ہو چنانچہ چال ہادی کی سب لڑے کیلئے اور خاکی کی محبت اور

التي			الشمس			الغابة			البحر		
٣	٤	٦	٣	٩	٧	٨	٣	٧	٨	١	٨
٩	٥	١	٣	٥	٤	١	٥	٩	٤	٥	٣
٢	٣	٨	٨	١	٩	٧	٤	٨	٢	٩	٣

اور عداوت کیلئے خاندانی واسطے عداوت و مقہور سی عداوت مثال ہمارے نقش کی اوپر دیکھو۔
فصل دوم قواعد پر کرنے اشکال چار در چار یعنی مربع، لंबا، اور دایاقت، مخروط و قواعد
طبیعی و معنی و ذوالکتابت وغیرہ کے بیان میں واضح ہو کر سب کو سولہ خانے اور
چار ضلعے ہوتے ہیں اگر سولہ پر ایک خانہ دیکھا اور نصف ضلعے یعنی دو پر ضرب ہی ہونے میں حاصل ہے
یہی تخم میں لکھا ہوا اور عدد طرح اوکے میں ہیں موافق قواعد مثلث کے اوکے کو ہی قیاس کرنا چاہیے اور شکا ہے
کہ اعداد آرم و کابلہ و دو دو کو چوتیس چوتھیں شکل میں پر کریں پس دل عدد طرح کو چوتیس طرح
کیا تو چار باتیں ہو چار کو چار چوتیس کہہ کر اوکے میں حاصل ہوا پس ایک خانہ سو شروع کر کے آخر خانہ سولہ
جب بطریق اخذت جدید پورا کیا اور اگر ایک شائع ہو تو تیرہ حویں خانہ میں ایک عدد و ہذا ذکر کریں اگر کو
کسر میں تو خانہ ۱۰ اور میں ہوں تو خانہ ۱۰ میں نہ کر دے صحیح لکھا جاوے گا صورت نقش چار در چار

2	11	10	1
12	2	7	18
7	19	9	4
10	6	3	15

سطر میں عدد جو ہستی میں آئے ہیں عدد ان حروف کو ملحوظا تقدم و تاخر طریقوں بمقتایں میں لکھو یہ سطر

۱			ج
۲	۲		
۳			چ
۴		۵	

پر تیرہ عدد و بعد نقصان و کہ بڑا دوی افیہ یکا یک خانہ کو پر کر دو
و یہ بھی معلوم ہے کہ مراد طراد لہو جو کہ جس سطر میں آکھیا ہے
خواب میں ہر شکل قاعدہ آخرت بعدہ بندہ بہانہ طرح ہے۔

2			1
	7	2	
4			3
	5	8	

پس ہر عدد پر پہنچے سرور زیادہ کئے اور نو کھوئے آٹھ باقی رہی آٹھ کو ہر عدد پر زیادہ کیا اور رفتار سے
 کی اسی خانہ کو چلی جس خانہ پر وہ تمام ہوئی اور خانہ میں وہ عدد زیادہ شدہ لکھ دیا ہر سطح کل تمام خانہ
 خانہ اول میں آٹھ زیادہ کھو تو کہے پس خانہ اسے معلوم کیا تو دریافت ہوا کہ خانہ ۶ کو یا اس سے رجحان
 لکھنا سب سطح آٹھ میں زیادہ کئے اور خانہ اسے میں قریب کو ۱۶ لکھنے کے ہذا القیاس ایضاً قاعدہ دیگر
 اس میں سے خانہ سمیت اپنے قریب سے استخرج یا نہ اپنے قریب میں سپرگیر یا ذیل میں ہر سطح ایک عدد
 کمر گیر و واضح ہو کہ اس جگہ اشکال مربع کل ہر خانہ کو سے بعد مختلف طوالت نہیں لکھی گئی تھی کہ ہر
 جب قاعدہ معلوم ہو گیا تو ہر شخص ہر جانب سے پر کر سکتا ہے لیکن اس جگہ صرف خاص خانہ کو لکھ
 جاتے ہیں پس جو کوئی مطالبہ خواہ خانہ مربع ذیل کے نقش لکھنا چاہے تو اسے خانہ سے شروع کر
 نہایت مفید ہو گا نقش مربع یہ ہے :

[illegible]

قاعدہ دیگر بیان مبع نروج الزوج
اول چاہیہ کہ عدد متاخر یعنی جن میں عدد کو پرکار نہ ہو
پر کیے کہ فرد میں نروج اگر فرد ہو تو نقش پر ہو
اور اگر زوج ہو تو ساتھ عدد اوپر سے طرح کر
اور باقی کو چار پر تقسیم کرے پھر اگر حصہ چارم

فرد ہے تو عمل نکرتے اور اگر زوج ہے تو خاندان میں لکھے اور دو دو عدد نہ ادا کرے ہوگی تمام کس
اوس میں سوا دو عدد کس نہیں آتی اور اگر اوپر تو ترمید میں خاندان میں دو عدد بڑا کوشا ۶۶ چاروں میں
اعداد اہم می کہ عدد اسکے ۶۶ ہوتے ہیں بقاعدہ زوج الزوج مربع میں بزرگ ترین میں ۶۶ میں
سے ساتھ عدد طرح کے تو ہر ہر چار پر تفسیر کیا تو دو عدد حاصل قسمت ہوئے پس خاندان اول
میں دو لکھے اور ہر خاندان میں دو بڑا ہوتے ہوگی آخر تک ختم کیا۔ مربع زوج الزوج یہ ہے۔

دیگر قاعدہ مربع ۲۱ عدد طرح دیکھائی اعداد خانہ تیرہ کو لکھو اور

۱۹	۲۲	۲۸	۳
۲۳	۳۴	۱۳	۲۳
۱۳	۳۲	۱۸	۱۳
۲۸	۱۰	۹	۲۸

تک پور کر دینا مثلاً اعداد ہم جن ۱۰۰ میں اس قاعدہ مربع میں لکھا جائے گا
میں ۲۱ عدد طرح کے تو باقی ۸۷ عدد رہے اور اگر تیرہویں خانہ سے لکھا

۱	۹۸	۱۱	۸
۱۲	۴	۲	۹۴
۶	۹۰	۶	۳
۹۹	۳	۵	۱۰

تمام لکھا اور نقش واسطہ آنا پکے بہت خوب نقش ہے
دیگر قاعدہ مربع کو پچیس عدد طرح دیکھائی اعداد خانہ تیرہ
بارہویں خانہ تک پور کر کے اور باقی میں ان میں معمول نظر ملے گی

۱	۱۳	۸۵	۸
۹۶	۴	۲	۱۲
۶	۹۳	۱۶	۳
۱۵	۳	۵	۸۲

لکھے مثلاً پہنے چانگ اعداد ہم جن ۱۰۰ کو پہلے پر کرینے بعد اعداد
پچیس طرح کے ۲۳۵ باقی پر پس اور کو خانہ انہم سے بارہویں
لکھا اور یہ قاعدہ بہت درختم اور درکے بہت نقش درختم ہے

۱	۱۲	۱۱	۸۲
۱۲	۸۱	۲	۱۳
۸۰	۹	۱۶	۳
۱۵	۳	۴۹	۱۰

قاعدہ دیگر ۲۰ طرح دیکھائی اعداد خانہ تیرہ سے خانہ تک پور کرین
اور باقی میں باقی اعداد معمول مثل اعداد ہم جن واسطہ پر کرینا
لکھیں اور یہ قاعدہ بزرگ و جوشل جگہ دینے کو بہت نقش ہے

قاعدہ دیگر ۳۱ میں ۳۲ عدد طرح دیتے ہیں اور باقی اعداد خانہ اول سے خانہ چہارم تک پور کرتے
ہیں مثلاً اس قاعدہ پر ۱۰۰ اعداد پر کیا جاتے ہیں ۳۲ دو گئے تو ۷ بچے اور کو خانہ اول سے چہر

۱	۱۳	۱۱	۴۵
۱۲	۴	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۴۴
۱۵	۳	۵۸	۱۰

تک لکھا اور باقی اعداد موافق قاعدہ معمولی کے پر کئے اور
قاعدہ برائے مقدار لسان اور دفعہ دوسرا درو گوش
کے بہت مفید ہے نقش مذکور ہے۔

نو عدد دیگر در بیان پر کر دینے میں بقواعد ذوالکتابیں اگر کوئی چاہے کہ کسی آیت یا
اسم کو چہار جگہ سے مسلم علیہ و آلہ و خانہ میاں یا فوقانی میں لکھے اور باقی خانہ میں

احمد علی

عدد لکھے جائیں ہیں اگر حضرت سید کریم سابقین صلی اللہ علیہ وسلم پر مشورہ لکھنا چاہیں
تو خانہ اول میں حرف خاف بعد لکھا چکر کو عدد ۲۱ لکھا جائے گا اسلئے خانہ اول میں جو حرف لکھے کہ لکھا اور دوسرے
میں ایک ایک واسطہ خانہ چار تک ایک تین لکھے کیونکہ خانہ ۴ تک تعلق حرف خاف کا ہوتا ہے جو خانہ تیرہ
تک تعلق حرف یم کا ہے اور اوپر میں تفاوت میں خانہ کا ہے لہذا عدد یم میں تین لکھئے تو ۳۵ پس خانہ تیرہ
۳۷ اور چھٹے میں ۳۸ اور ساتویں میں ۳۹۔ آٹھویں میں ہی حرف یم اور خانہ تیرہ میں تعلق حرف واؤ
لکھا اور کارکتا ہے اور در میان کو فرق دو خانہ کا ہے لہذا چھ عدد یم کو دو کم کر تو چار باقی رہے جو خانہ ۲۸
چہر میں اور چار خانہ دہم اور خانہ گیارہویں میں بعض کو اور خانہ بارہویں میں لکھا اور تیرہویں
کو تعلق بائی کہے جو خانہ سواہیں تک لکھا یا خانہ ۳۴ میں واقع ہو میں میان ۳۲ کو خانہ تفاوت کا
بند عدد کیا ہے ایک کہہ کیا تو رہے یہ خانہ ۳۵ میں لکھا اور ۳۴ میں کیا دیکھی اور پندرہ میں اعداد

ق	ی	و	م
۴	۳۹	۱۰۱	۹
۳۸	۴	۱۲	۱۰۲
۱۱	۱۰۳	۳۴	۵

سولہ میں ۱۱ لکھے اور یہ نمونہ ذوالکتاب بنائیت
مؤثر ہے۔ صورت نقش کی یہ ہے

مختفی نہ رہے کہ خواص نوادہ اس کے آسان اور تفریح
سے باہر میں اس مختصر میں محبت کہاں کہہ دو اسباب بھی لکھایاں کیا جائے اور پندرہ کتاب میں خاص اسکا
حسی میں جھپ چکر میں اور شایقین کو حصول فوائد کے مطالعہ کو حاصل ہے لیکن رقم نے تقویٰ کا
حسی بقاعدہ ذوالکتاب بعض طریق نظم طبعی اور بعض مضابط تکریر مثل وائے دود و دوا و بعض سبیل
مستمت مثل اسب و اسب اور بعض خانہ خالی مثل فاضل لکھے ہیں اسلئے کہ جملہ اسلئے الہی مربع میں
ایک ہی طرح پر نہیں ہو سکتے ہیں جو شخص جب مطلب پڑھ کر کوئی رقم اسکا الہی سے دریافت کر کہ نقش
اس نقش ذیل سے لکھا اور جب سے عمل کر لکھا انشاء اللہ فرما مطلب آجیگا اسلئے ہر ایک نقش
کی پیشانی پر ہر ایک کا خواص جدا جدا تحریر کیا ہے نقوش مذکورہ صفحہ ۵۴ سے ۵۸ تک دیکھو

ویرہوں سرچ دو الہامیت آیات باقی و سحر
حاجات بخیر ان کے مریج مہمت سلام و اسطے ہر کام کے اور
بیماری کے کھسے جاتے ہیں کہ پانچین گھو لکر مریض کو
پلائے یا گلے میں باندھے مہمت نقوش یہ ہیں۔

۳۲۲	۴۲	۱۱۱	۱۱۱
۱۰۹	۱۳۲	۳۲۱	۴۰
۱۳۳	۱۱۲	۴۲	۳۲
۴۲	۳۱۲	۱۳۲	۱۱

۲۶۵	۱۱۴	۱۱۰	۱۳۱
۲۵۵	۱۰۵	۱۰۵	۱۲۵
۱۰۹	۱۳۲	۲۹۶	۱۱۶
۱۳۳	۱۱۲	۱۱۲	۲۹۹
۱۱۵	۲۹۵	۱۳۲	۱۱۱

100	100	100	100
100	100	100	100
100	100	100	100
100	100	100	100

٥٠	٥٢	١١	١٢
البريد	مناج	ط	سليم
١٠٩	١٢٢	٢٩	٥٢
١٢٣	١١٢	٥٩	٢٨
٥٢	٢٤	١٢٢	١١

۱۳۲۲	۳۵۱	۱۶۰	۱۳۱
عبدالله	عبدالله	عبدالله	عبدالله
۱۴۹	۱۳۲	۱۳۲۱	۲۵۲
۱۳۳	۱۴۲	۲۴۹	۱۳۲۰
۲۵۰	۱۳۱۹	۱۳۳	۱۴۱

۱۳۱	سليم	علي	۱۱۰	ال	۳	۵
۳۲	۴۹	۱۳۲	۱۰۹			
۴۸	۲۹	۱۱۲	۱۳۳			
۱۱۱	۱۳۳	۴۷	۳۵			

٢٨٩	٢٩٢	١٣٤	١٣١
الرسيم	سرسب	قولا	سلام
١٣٧	١٣٦	٢٨٨	٢٩٣
١٣٣	١٣٩	٢٩٠	٢٨٤
٢٩١	٢٨٧	١٣٣	١٣٥

دیگر کجبت جملہ مہمات امام ابو محمد موسیٰ سے روئے ہے کہ واسطہ ہر قسم کے یہ دعا جو کہ نقش
 میں مندرج ہے ہر روز سے سورہ اخلاص ستر بار پڑھے اور نقش روبرو کئے نقش یہ ہے۔
 دیگر نقش آید کر یہ واسطے حاجا صاحب بہرینہ الاحباب
 چاہے کہ چند آدمی ایک مجلس میں بیٹھ کر یا وضو چالیس ستر بار پڑھے یا نقش
 لکھی ہوئے پڑھے اور نقش پیش نظر رکھیں لیکن یہ عمل روزی نہ عروج یا
 کرنا چاہئے کہ توحش ثابت میں ہو نقش
 دیگر برای اسطیق مقاصد دارین یا وضو قبلہ و دیگر ستر بار پڑھے
 ہر روز جو نقش میں لکھی ہو پڑھے اور نقش روبرو کئے خدا چاہے

۱۲۱	۶۶	۱۶۶	۹۷
حینا	القد	وغم	الکلیل
۱۶۷	۹۷	۱۲۲	۶۵
۹۵	۱۶۳	۶۸	۱۲۳
۶۷	۱۲۳	۹۳	۱۶۵

۹۹	۵۹۲	۵۳۱	۱۱۵۲
۱۱۵۲	۵۳۱	۵۹۲	۹۹
۵۹۱	۱۰۰	۱۱۵۱	۵۳۲
۱۱۵۰	۵۳۲	۵۹۳	۱۱۱
۵۹۳	۱۱۱	۱۱۵۹	۵۳۳

۱۱۵۲	۵۳۱	۵۹۲	۹۹
۵۹۱	۱۰۰	۱۱۵۱	۵۳۲
۱۱۱	۵۹۳	۵۲۹	۱۱۵۰
۵۳۳	۱۱۳۹	۱۰۲	۵۹۳

چاہئے کہ قمر شاہ ثابت میں جو نقش
بن با وضو قبلہ رو بیٹھ کر سزا بار
پس از نقش و بر روی خدا چاہئے

٩٤	١٤٧	٤٧	١٣١
الركيل	ونفر	المتد	حينا
٤٥	١٢٢	٩٧	١٧٤
١٢٣	٤٨	١٣٥	٩٥
١٤٥	٩٥	١٥٣	٧٤

و دیگر برای مطلب مقاصد و
هر روز جو نقش زمین لکھی ہوئے

مربع اول				مربع دوم				مربع سوم				مربع چهارم			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴

[illegible]

199	1	29
199	1	29
199	1	29
199	1	29

ع	ف	س	
۳۳	۳۲	۳۱	۳۰
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱
۱۷	۱۶	۱۵	۱۴

م	ق	ت	ز
۳۹	۹۱	۳۹	۱۰۱
۹۳	۶۰	۹۱	۳۹
۹۹	۳۷	۹۳	۶۱

برای دفع فقر و فاقه	برای دفع دوزخ	برای ملاقات مسافر	برای دفع و تشنگی
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

199	2	3	1-1
299	3	4	2
399	4	5	3
499	5	6	4

۲	۳	۱	۴
۱۵	۹	۷	۱۲
۸	۲	۱۱	۶
۱۹	۱۰	۱۳	۵

۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲
۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶
۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

صفحہ ۱۱	صفحہ ۱۲۹	صفحہ ۱۷۱	صفحہ ۱۷۰
پیرا صبر و قناعت	پیرا تنہا کو اکسب	پیرا اساک	پیرا دفع سزا و توبہ

۵۰۰	۵۰۰	۲۲۸
۵۰	۱۰۰	۵۰
۱۰۰	۲۲۸	۱۰۰
۲۲۸	۱۰۰	۵۰

99	01	42	1
99	1	1	01
1	0	0	12
94	12	1	01

5	13	9	3
4	19	21	15
12	1	11	14
6	17	10	8

۵	۴	۳	۲
۱۰	۹	۸	۷
۱۵	۱۴	۱۳	۱۲
۲۰	۱۹	۱۸	۱۷

ناقص ۳۰۱	نور ۲۲۶	ادبی ۳۰	پایه ۲۶
برآوردنی تفاوت فزاید	برآوردنی مشهور	برآوردنی سانس و سحر	برآوردنی کار و صنعت

ع	س	د	ب
ا	ي	م	ن
ه	ك	ل	و
ح	ز	ر	ق

د	۱	۳	۵
۲	۴	۶	۸
۷	۹	۱۰	۱۱
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵

1	2	3
Py	1	109
Y	OM	M
0	14	OM

8	0	1	0
4	99	41	49
05	4	4A	4A
24	49	01	4

۹۲	۱۹۵	۲۹	۳۳
صادق	صادق	صادق	صادق
بر احاطات این و ذی	بر احاطات این و ذی	بر احاطات این و ذی	بر احاطات این و ذی

3	7	2	7
2	M	7	M
9	10	7	7
7	1	7	9

۵	۹۱	۹۹	۵
۹۸	۳	۳	۹۸
۳	۹۲	۹۳	۳

ص	۱۸	۳۱	۷
ب	۲۱	۲۸	۷
۱۹۹	۲۹	۳۷	۴
۱	۹	۸۸	۷

پ	ا	ق	ی
۲۰	۵۵	۳۰	۲۵
۳۰	۲۵	۷	۱۵
۵۱	۸	۴	۵۰

مطلب اینست که این نقش به دیگر برآید هر جاست شش جبهه کوی نقش و بر در که اول عبارت است

202	198	200	201
199	197	196	195
194	193	192	191
190	189	188	187

[illegible]

۹۲	۱۲۷۰	۵۲	۵۱۴
۱۹۳۹	۶۲	۴۱۲	۴۸
۴۱۶	۴۹	۱۲۳۸	۶۵

سویا بعد از سجده بین جاگرد و امامت در نقش پیکر نقش شده

دیگر جهت فراخی از رزق و درآمدن جمیع کارها

۶۰۰	۲۳۹۹	۱۲۶۲	۳۴۹۲	پر نقش پیش نظر یکدیگر بر روی پچین بار و عارضه بر نقش
۱۳۰۰	۳۶۳	۶۱	۱۴۰۵	پڑھے خدا چاہے مطلب برائے نقش یہ ہے۔

دیگر قیمت خلاصی محبوس علی بنی کے اول و دو کا
اجابت دعا اور سے یہ نقش سامنے رکھ کر دعا مقرر

نقش ایکھڑا سے بار پڑے نقش یہ ہے۔

یغیاث استغنیہ برائۃ النعمان اسرفی

۲۸۴۳	۲۰۲	۱۵۶۱	۱۰۹
۳۰	۲۸۷۰	۳۰۹۹	۱۵۳۰

ایضاً جہت خلاصی محبوبس ریالیں

۲۲۷	۲۰۴	۱۵۹	۲۱۰۰	دون گنہ ہر روز اکتالیس بار باتیہ سورہ اذا جاز
۲۲۸	۱۰	۱۴۵	۱۴۳۰	چرت اور وقت پڑھنے کے یہ نقش رو برویش

کچھ نقشہ یہ ہے۔

۱۷۸۰	۱۷۳۰	۲۲۰	۵۱۰
۱۷۸۰	۱۷۳۰	۲۲۰	۵۱۰

ایضاً حجت خلاصی مجوس شب

۱۶۳۹	۱۶۴۰	۱۶۴۱	۱۶۴۲	۱۶۴۳	۱۶۴۴	۱۶۴۵	۱۶۴۶	۱۶۴۷	۱۶۴۸	۱۶۴۹	۱۶۵۰	۱۶۵۱	۱۶۵۲	۱۶۵۳	۱۶۵۴	۱۶۵۵	۱۶۵۶	۱۶۵۷	۱۶۵۸	۱۶۵۹	۱۶۶۰	۱۶۶۱	۱۶۶۲	۱۶۶۳	۱۶۶۴	۱۶۶۵	۱۶۶۶	۱۶۶۷	۱۶۶۸	۱۶۶۹	۱۶۷۰	۱۶۷۱	۱۶۷۲	۱۶۷۳	۱۶۷۴	۱۶۷۵	۱۶۷۶	۱۶۷۷	۱۶۷۸	۱۶۷۹	۱۶۸۰	۱۶۸۱	۱۶۸۲	۱۶۸۳	۱۶۸۴	۱۶۸۵	۱۶۸۶	۱۶۸۷	۱۶۸۸	۱۶۸۹	۱۶۹۰	۱۶۹۱	۱۶۹۲	۱۶۹۳	۱۶۹۴	۱۶۹۵	۱۶۹۶	۱۶۹۷	۱۶۹۸	۱۶۹۹	۱۷۰۰	۱۷۰۱	۱۷۰۲	۱۷۰۳	۱۷۰۴	۱۷۰۵	۱۷۰۶	۱۷۰۷	۱۷۰۸	۱۷۰۹	۱۷۱۰	۱۷۱۱	۱۷۱۲	۱۷۱۳	۱۷۱۴	۱۷۱۵	۱۷۱۶	۱۷۱۷	۱۷۱۸	۱۷۱۹	۱۷۲۰	۱۷۲۱	۱۷۲۲	۱۷۲۳	۱۷۲۴	۱۷۲۵	۱۷۲۶	۱۷۲۷	۱۷۲۸	۱۷۲۹	۱۷۳۰	۱۷۳۱	۱۷۳۲	۱۷۳۳	۱۷۳۴	۱۷۳۵	۱۷۳۶	۱۷۳۷	۱۷۳۸	۱۷۳۹	۱۷۴۰	۱۷۴۱	۱۷۴۲	۱۷۴۳	۱۷۴۴	۱۷۴۵	۱۷۴۶	۱۷۴۷	۱۷۴۸	۱۷۴۹	۱۷۵۰	۱۷۵۱	۱۷۵۲	۱۷۵۳	۱۷۵۴	۱۷۵۵	۱۷۵۶	۱۷۵۷	۱۷۵۸	۱۷۵۹	۱۷۶۰	۱۷۶۱	۱۷۶۲	۱۷۶۳	۱۷۶۴	۱۷۶۵	۱۷۶۶	۱۷۶۷	۱۷۶۸	۱۷۶۹	۱۷۷۰	۱۷۷۱	۱۷۷۲	۱۷۷۳	۱۷۷۴	۱۷۷۵	۱۷۷۶	۱۷۷۷	۱۷۷۸	۱۷۷۹	۱۷۸۰	۱۷۸۱	۱۷۸۲	۱۷۸۳	۱۷۸۴	۱۷۸۵	۱۷۸۶	۱۷۸۷	۱۷۸۸	۱۷۸۹	۱۷۹۰	۱۷۹۱	۱۷۹۲	۱۷۹۳	۱۷۹۴	۱۷۹۵	۱۷۹۶	۱۷۹۷	۱۷۹۸	۱۷۹۹	۱۸۰۰	۱۸۰۱	۱۸۰۲	۱۸۰۳	۱۸۰۴	۱۸۰۵	۱۸۰۶	۱۸۰۷	۱۸۰۸	۱۸۰۹	۱۸۱۰	۱۸۱۱	۱۸۱۲	۱۸۱۳	۱۸۱۴	۱۸۱۵	۱۸۱۶	۱۸۱۷	۱۸۱۸	۱۸۱۹	۱۸۲۰	۱۸۲۱	۱۸۲۲	۱۸۲۳	۱۸۲۴	۱۸۲۵	۱۸۲۶	۱۸۲۷	۱۸۲۸	۱۸۲۹	۱۸۳۰	۱۸۳۱	۱۸۳۲	۱۸۳۳	۱۸۳۴	۱۸۳۵	۱۸۳۶	۱۸۳۷	۱۸۳۸	۱۸۳۹	۱۸۴۰	۱۸۴۱	۱۸۴۲	۱۸۴۳	۱۸۴۴	۱۸۴۵	۱۸۴۶	۱۸۴۷	۱۸۴۸	۱۸۴۹	۱۸۵۰	۱۸۵۱	۱۸۵۲	۱۸۵۳	۱۸۵۴	۱۸۵۵	۱۸۵۶	۱۸۵۷	۱۸۵۸	۱۸۵۹	۱۸۶۰	۱۸۶۱	۱۸۶۲	۱۸۶۳	۱۸۶۴	۱۸۶۵	۱۸۶۶	۱۸۶۷	۱۸۶۸	۱۸۶۹	۱۸۷۰	۱۸۷۱	۱۸۷۲	۱۸۷۳	۱۸۷۴	۱۸۷۵	۱۸۷۶	۱۸۷۷	۱۸۷۸	۱۸۷۹	۱۸۸۰	۱۸۸۱	۱۸۸۲	۱۸۸۳	۱۸۸۴	۱۸۸۵	۱۸۸۶	۱۸۸۷	۱۸۸۸	۱۸۸۹	۱۸۹۰	۱۸۹۱	۱۸۹۲	۱۸۹۳	۱۸۹۴	۱۸۹۵	۱۸۹۶	۱۸۹۷	۱۸۹۸	۱۸۹۹	۱۹۰۰	۱۹۰۱	۱۹۰۲	۱۹۰۳	۱۹۰۴	۱۹۰۵	۱۹۰۶	۱۹۰۷	۱۹۰۸	۱۹۰۹	۱۹۱۰	۱۹۱۱	۱۹۱۲	۱۹۱۳	۱۹۱۴	۱۹۱۵	۱۹۱۶	۱۹۱۷	۱۹۱۸	۱۹۱۹	۱۹۲۰	۱۹۲۱	۱۹۲۲	۱۹۲۳	۱۹۲۴	۱۹۲۵	۱۹۲۶	۱۹۲۷	۱۹۲۸	۱۹۲۹	۱۹۳۰
------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------

پڑھے اور درود سو بار وقت پڑھنے کی نقش رو برو

نہ بعد یک قاعدہ کمالیہ اسم اعظم کا موافق نام
 شخص کے اور طریقہ و روح و قسم مناسب

واضح ہو کہ جو کوئی مطابق اسلئے عدہ کو فلیضہ بنا کر جس طلب کیواسلئے پرمحورہ کام حاصل
قاعده نمائندہ اعظم کا ہر حصہ کہ مختصر اپنے نام کا اسم اعظم کا لانا چاہے تو اول اپنی نام کے عدہ

اور باقی اولیٰ عدد کو ایک سم یا زیادہ اسکا حسنی سہ لپیٹ کر اور نو کو عدد جمع کر کے سو اربع قاعدہ

موافق اوس اعداد کو باسوں کے پھر بعد مطابق اعداد خانہ آخری (جو خانہ کہ قضا وقت

اسم ملاکر او نگر اعداد کو برابر بصر کو پڑھے بعدہ اعداد و افاق دوسرے لے کر او اسم نکال کر اس بقدر بصر کے پڑھے

موافق ارم جلد بحیل کے کوئی نام اسکا خرمین کو نکالیں تو ارم مسیح نکلا کیونکہ ارم جلد بحیل
سید راز میں کس درون کا کہ جس کا تہہ ہو ساہوکار مشرعوں کا کہنے لگتا تو تہہ

تیس ہے اور کو چار پر تقسیم کیا تو حاصل قیمت بیاسی اور دو کسٹروں کو اس کو ملے میں پیکر اور فغانہ تہ
 اس عدد کو کسٹروں کے آخر کے ہر ایک اکر سے قیمت تفسیر ہو رہی ہے۔

۸۲	۹۶	۹۳	۸۹
----	----	----	----

۹۲	۸۸	۸۳	۷۵
۸۶	۹۰	۹۸	۸۲

بعد مطابق حد و فائده اول یعنی کجاست و معلوم است که این حد
 در هر دو کجاست و فائده اول یعنی کجاست و معلوم است که این حد

19	95	94	15
20	15	11	95
15	91	9.	16
95	14	10	96

بھی دو اسم دریافت ہوئے تھے و صیغہ اسکو وقت ظہر کے ۹۰ بار اس طرح پڑا جیسا تکفیل میں بھی لکھا گیا
 بعد ازاں غائد اول و آخر کے اعداد جمع کئے تو ایک سو سی ہو گا بن اس کے اسم صحیح جو پس بھی کثرت
 ایک سو سی بار جیسا ہو گا کیل بجن السبع پڑا اس کے اعداد دو مرتب جمع کئے تو تین سو ساہتر ہو گا موافق
 اوٹکے دو قسم دریافت ہو گا قاعدہ و جیب پس یہ مرتب کے وقت تین سو ساہتر و مغرب پر ہے۔ جہاں تک
 و یا ر و یا میل بجن القاعدہ الجیب بعدہ کل اعداد ہر چار در مرتب جمع کئے تو ایک ہزار چار سو چالیس
 موافق اوٹکے چار اسم تحقیق ہوئے یعنی باسط و بصیر و حکم و حقیقا پس عنایہ کثرت ایک ہزار
 چار سو چالیس بار پڑے گا جب یا جبر یا میل یا تکفیل بجن الباسط البصیر الحقیقا الحکم فقط
 واضح ہو کہ یہ طریقہ پڑھنے اسرار احسن کا جمیع اسم کے واسطوں مثل جاہ و مرتب و عدد و خط و
 امان و دفع و حور و جاہ و دو مہر و اعداد و کشائش و رزق بنایت و اثر و تیرہ بند ہے اگر طالب چاہے کہ
 تو بہتر و درود و سرور پڑھتا اگر معلوم درود بھی تو اولیٰ ہے نہین تو ایک ہی جگہ کافی ہو لیکن پڑھو
 وقت نقش پر کردہ رد و بروکے فضل و عہدہ پڑ کرنے اشکال و پڑنے کے یا نہین
 واضح ہو کہ قاعدہ نکالنے سے تمام طرح محسن کا ہی موافق قاعدہ شلت اور برع کہے کیونکہ محسن کے ہر
 ہوتے ہیں اگر اس پر کہنے یا دہ کیا اور نصف ضلع لینے دو نامی میں ضرب دو تو ۱۶ ہو گا پس تمام محسن کا
 ہے اور اگر ۲۰ میں ایک کم کر کے نصف ضلع میں ضرب کیا تو ۱۶ ہو گا پس یہاں طرح محسن کی جو ہیں
 اسم یا ایک کے اعداد محسن میں پڑ کرنے منظور ہوں تو اول ۹۰ اعداد و نہین کم کر کے باقی اعداد کو پانچویں
 حصے نقش شروع کرے اور آخر تک پڑ کر دے اگر باقی کس واقع ہو تو موافق قاعدہ حیدر کے ہر حصہ
 مثلاً اگر ایک کسر ہو تو خانہ الیس میں اور دو ہوں تو سورہ میں او میں ہوں تو خانہ گیا مان میں یا
 کس ہوں تو خانہ ۶ میں ایک عدد زیادہ کریں اور یہ طرح واسطوں ملائی و شرح کے اور فقرہ اعداد او مفید
 انسان و محبت محبوب و حصول امر اسم کے اکثر مفید ہوتی ہے شکل محسن بر صوفی ۵۴ ہے۔

۱	۳۵	۱۹	۱۳	۷
۱۳	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۶	۱۲	۱۶	۵	۲۴

دیگر برائے مقہوری اعداد و حوالہ صفت خدمت حاصل
 یا قاعدہ البطر الشدینیا نکالنے کا یطانی شفاء یا قاعدہ
 شکل مختصر خالی میں پڑ کر دے اور حرف نام مذکورہ نقش
 گرد لکھو و نقش کو رد و ہر ایک اسم مذکورہ موافق اسکو اعداد پڑے

۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

پہر سر پر بند کر کے اور ایک تن میں لگ لیکر سر پر رکھو اور
 وہی آیت مذکور جب قدر ہو سکے پڑے اور دشمن کا تصور
 بحالت تباہی کر دے اور بعد فراغ و نقش لگ میں جگا
 اور غائیہ عالی میں دشمن کا نام لکھنے نقش پڑے۔
 دیگر ابوبکر بن حشمت سے منقول ہو کہ اگر حرف کیلکس شکل و پڑنے میں جسے جائیں اور چاندی
 یا سونے کی تیرہویں ساعت مشتری یا زہرہ میں کندہ کر لیں و اس کو پڑے کہ اگر گوشی میں نقش کر کے
 پاس رکھیں ہر حالت محفوظ رہے اور عورت اور زانیہ نرق
 حاصل ہو اگر کوئی اپنے سرانے رکھ کر سو کہ خواب میں بخوبی
 معلوم ہو جاوے شکل اسکی یہ ہے۔

ک	ح	ی	ع	ص
ع	ص	ک	ح	ی
ح	ی	ع	ص	ک
ص	ک	ح	ی	ع
ی	ع	ص	ک	ح

فضل چارم قاعدہ پڑ کرنے اشکال شش و شش یعنی سدس کے بیان میں
 معلوم ہو کہ اس شکل کے عدد و فن لینے تمام ایک ہو گیا اور عدد طرح ایک پانچ موافق قاعدہ
 مقرر کے میں پس جو اسم یا آیت اسطے از و یا وصیت اور مقہوری اعداد اور شیخ خلافت کو اس شکل
 میں بساعت قرآن مشتری و زہرہ پڑ کر کے نہایت مؤثر ہو مثلاً ہم لفظ حالی کو سدس میں پڑ کر
 چاہتے ہیں۔ پس ہم نے اس کے اعداد ایک سو گیارہ میں سے ۵۰ طرح کے تو باقی ۲۰ کو نقش
 حاصل کر کے ایک سے پانچ شرح کیا اور تیرہ خانہ

اسکی یہ جو اگر بالفرض کسی عدد یا کسی کسواغ ہو تو اسے ہرگز نہیں لکھتا
 فصل پنجم قواعد پر کرنے نقش ہفت و ہفت کے بیان
 واضح ہو کہ شکل جیت دن شرعاً بہت مفید ہے وہ دفعہ
 اور عدد طرح ۱۶۸۸ باقی حصہ منقسم ہو شروع کرے اگر کوئی طرح ہو تو
 قواعد گشتہ کے پر کے صورت اسکی یہ ہے شکل سیم

فصل ششم شست و ہشت یعنی شمس کے بیان میں
 شکل واسطے تاریخ قلوب اور شمس میرا سوت و شمس اب کی گمانت مؤثر
 جو کہ جو اسم یا آیت کو اس شکل میں پکڑنا ہے تو اس کے عدد
 لکھا کر اس میں سے ۲۵ طرح کے باقی آئندہ حصہ سے شروع
 کرے مثلاً ۲۵۰ میں سے ۲۵ طرح لے کر تو اٹھ بیس
 اور اس کے آٹھویں حصہ ایک شمس نقش شروع کیا تو صورت اسکی
 یہ ہوئی جو مقابل میں لکھی رہائی ہے ہشت و ہشت ہے
 فصل نہم نہ ورنہ کے بیان میں شکل
 یہ سوا و فتح الرجال اور حصول مرادات کی واسطے نہایت مؤثر ہے جس آیت یا اسم کو اس
 مطلب کے لیے شکل نہ ورنہ میں پکڑنا چاہیں اور کوئی
 لکھا کر ۲۵ عدد طرح کر کے باقی کے نویں حصہ شروع کرے
 مثلاً ۲۵۰ میں سے ۲۵ طرح لے کر تو باقی کو حصہ فیہ لکھ
 نقش شروع کیا صورت اسکی مقابل میں ہے
 نقطہ ہر ایک بیان سوا قواعد پر کرنے نقوش کا تھا ہر شخص ان اشکال پر گور کرے مدنی ہر

۳۰	۳۰	۲۲	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۷	۲۱	۲۸	۳۲
۳۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۲	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۲۳	۱۷	۲۳	۲۷

۲۱	۲۲	۲۰	۲۸	۲۷	۵	۱۳
۳۱	۲۹	۲۷	۷	۱۲	۱۵	۳۲
۲۸	۷	۸	۱۹	۲۶	۲۲	۳۰
۹	۱۷	۲۵	۲۲	۲۱	۲۹	۱
۲۶	۳۵	۲۲	۲۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۲۷	۳	۱۱	۱۶	۲۷	۲۵
۸	۵۰	۵۹	۵	۲	۶۲	۶۳
۲۹	۱۵	۱۲	۵۱	۵۳	۱۱	۱۰
۲۱	۲۳	۲۲	۲۵	۱۹	۱۸	۲۸
۳۷	۳۲	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۲۵
۲۰	۲۹	۲۷	۲۷	۲۸	۳۱	۳۳
۱۷	۲۷	۲۶	۲۰	۲۱	۲۳	۲۲
۹	۵۵	۵۲	۱۲	۱۳	۵	۵۰
۶۲	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۵۷

آیات کا نقش پر کر لیا اب یہاں سے نقوش متفرق نمایان ہو رہے ہیں
 تعاوید متفرقات نقش عددی آیت الکرسی پر اس طرح بلا و کشائش منقہ ہو رہے ہیں

۳۰	۳۰	۲۲	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۷	۲۱	۲۸	۳۲
۳۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۲	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۲۳	۱۷	۲۳	۲۷

۳۰	۳۰	۲۲	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۷	۲۱	۲۸	۳۲
۳۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۲	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۲۳	۱۷	۲۳	۲۷

برائے زیادتی شیرخوار تھوڑا
 اس کے پیش کی برتن لکھکر
 جو کو پلا اور ایک غویہ باز پر باندھو
 نقش موزون شش منجھاد

۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹
۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹
۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹
۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹

۱	۲۴	۳۴	۸
۲۵	۲	۴	۲۶
۶	۲۲	۳۹	۳
۳۸	۲	۵	۳۳

۳۴	۲۸	۳۵
۳۲	۳۳	۳۶
۳۳	۳۰	۳۴

برائے دروزان ہرن کی جلی پر
 لکھ کر ناف پر باندھے نقش یہ ہے
 لاکھس

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰

ابھنا برائے مرگی
 خون رخ سینہ کو لکھ کر
 ہانی میں جو لکھ کر کا و طلم ہے

نقش
 ۳۶۹
 ۳۶۹
 ۳۶۹
 ۳۶۹

کو دوکان دروالی کہ دن یہ
 تھوڑا لکھ کر بچے کو گلے میں ڈالے
 نقش یہ ہے

۳	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹

برائے سقوط حمل
 خون رخ سینہ کو تھوڑا لکھ کر
 پیر کی فافور دلاؤ اور صلیبا کو لکھاؤ

برائے وضع اسبیب
 جس کان میں تھیک غلغلا
 بھرنیٹا ہر اس کان میں نقش لگا

۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹
۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹
۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹
۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹

دیگر برائے مروست
 یہ نقش سیسہ پر لکھ کر آگ میں گرم
 کہ جب سرخ ہو جائے تب ریش

و دیگر فلیتہ برائے اسبیب
 از حضرت مخدوم شرف جہا بگین
 سر اول غسل کریں اور پاکیزہ کر

اوسکے اوپر نلاسوت باندھے
 اور کوری بدھنی یا تھنڈا اور دھو
 اوسکے اوپر کور چرخ لکھو اور

کڑوا تیل دھن کر کر اور اوسکے
 تھوڑا کپڑا پھیرنی رکھے
 اور لوبان جلاؤ اور تھوڑا بھوسل

دیگر برائے وضع اسبیب
 یہ نقش سیسہ پر لکھ کر آگ میں گرم
 کہ جب سرخ ہو جائے تب ریش

و دیگر فلیتہ برائے اسبیب
 از حضرت مخدوم شرف جہا بگین
 سر اول غسل کریں اور پاکیزہ کر

اوسکے اوپر نلاسوت باندھے
 اور کوری بدھنی یا تھنڈا اور دھو
 اوسکے اوپر کور چرخ لکھو اور



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب و لجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دوا خانہ

386- فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال



www.facebook.com/AlHamdDwakhana